صہیونی فوج نے مسجد کو ریسٹورنٹ میں تبدیل کردیا

غزہ (یو این آئی) صہیونی افواج کی سفاکیت کے مظاہرے تھم نہیں سکے، سوشل میڈیا پر ایک وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ صہیونی فوج کے اہلکاروں نے مسجد کو ریسٹورنٹ میں تبدیل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے جنگ زدہ رفح سرحدی علاقے میں ایک مسجد کو ریسٹورنٹ میں تبدیل کر دیا ہے، جس سے مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ انٹرنیٹ پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں اسرائیلی فوجیوں کو غزہ اور مصر کو الگ کرنے والی رفح بارڈر پر واقع مسجد کے اندر کھانا تیار کرتے دکھایا گیا ہے۔ صہیونی فوجی جائے نمازوں پر جوتوں کے ساتھ ادھر ادھر چل رہے ہیں، نمازی صفوں پر کھانے کی میزیں لگائی گئیں، کھانا بھی بکھرا پڑا نظر آ رہا ہے، مسجد کے احاطے میں اسرائیلی فورسز کے ٹینک بھی پارک کر دیے گئے۔ یہ مسجد مقامی کمیونٹی کے لیے ایک اہم عبادت گاہ تھی، تاہم اب اسرائیلی قابض حکام نے اس مسجد پر قبضہ کرلیا ہے۔

نہ قربانی، نہ گوشت، جنگ نے فلسطینیوں سے عید کی خوشیاں چھین لیں

غزہ (ایجنسیاں)

گزشتہ موسم گرما میں، غزہ کی پنی میں فلسطینیوں نے عید الاضحیٰ کی چھٹی کو اسی طرح منایا جس طرح منایا جاتا ہے۔ یہاں گزشتہ سال عید الاضحیٰ کے موقع پر بڑی خاندانی دعوتیں ہوئیں، غرباء کے ساتھ گوشت کا اشتراک ہوا، اور بچوں کو نئے کپڑے اور تحائف بھی ملے۔ لیکن اس سال، اسرائیل اور حماس کے درمیان آٹھ ماہ کی تباہ کن جنگ کے بعد، بہت سے بے گھر خاندان عید کی خوشیوں کے لیے ترس گئے ہیں۔ فلسطینی یتیموں میں ذبیحہ بند کھانا کھانے کے لیے مجبور ہیں۔ مقامی بازاروں میں شاید ہی کہیں گوشت یا مویشی ہے۔ عید کے تحائف کے لیے ان کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ یہاں صرف جنگ، بھوک اور بدحالی ہے جس کا کوئی خاتمہ نظر نہیں آتا۔ نادیہ حمودہ نے کہا کہ اس سال کوئی عید نہیں ہے۔ نادیہ کی پنی جنگ میں مارنی گئی ہے اور جوایک ماہ قبل شمالی غزہ میں اپنے گھر سے نقل مکانی کر کے آئی تھی اور دیرالبلاح کے مرکزی قصبے میں ایک خیمے میں مقیم ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ "جب ہم اذان سنتے ہیں تو ہم ان لوگوں کو یاد کر کے روتے ہیں جو ہم سے کھوئے ہیں اور ہمارے ساتھ کیا ہوا ہے، اور ہم پہلے کیسے رہتے تھے۔ جنگ سے پہلے بھی غزہ غریب اور الگ تھلگ تھا، لیکن لوگ پھر بھی رنگ برنگی سجاوٹ لٹکا کر، بچوں کو تحائف دے کر اور گوشت خرید کر اپنا موسم گرما منایا کرتے تھے۔ اسرائیلی پابندیوں عائد ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے خبردار کیا ہے کہ آنے والے ہفتوں میں دس لاکھ سے زیادہ لوگ یعنی غزہ کی تقریباً نصف آبادی کو بھوک مری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مئی کے اوائل میں، مصر نے غزہ کے جنوبی شہر رفح کے لیے اپنی گزرگاہ بند کر دی تھی۔ کیونکہ اسرائیل نے اس کے فلسطینی حصے پر قبضہ کرلیا تھا۔ جس کی وجہ سے لوگوں کے علاقے میں داخل ہونے یا جانے کا اور امداد سست بند کر دیا گیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کھلی طور پر غزہ سے کوئی بھی فلسطینی عید سے پہلے سالانہ حج نہیں کر سکا۔ عبدالستار البلطش کا کہنا ہے کہ اس نے اور اس کے خاندان کے سات افراد نے جنگ شروع ہونے کے بعد سے گوشت نہیں کھایا۔ غزہ میں ایک کلوگرام (2 پاؤنڈ) گوشت کی قیمت 200 شیکل (تقریباً $50) ہے۔ ایک زندہ بھیڑ، جسے جنگ سے پہلے $200 میں خریدا جا سکتا تھا، اب اس کی قیمت $1,300 ہے۔ البلطش نے کہا کہ: "آج صرف جنگ ہے، کوئی پیسہ نہیں، کوئی کام نہیں، ہمارے گھر تباہ ہو گئے ہیں۔ میرے پاس کچھ نہیں ہے۔" جنوبی غزہ میں اب بند مویشیوں کے فارم کے مالک ایاد الہویک نے کہا کہ اسرائیل کی ناکہ بندی کی وجہ سے مویشیوں اور چارے دونوں کی شدید قلت نے قیمتیں بڑھا دی ہیں۔ کچھ مقامی فارموں کو پناہ گاہوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ شمالی غزہ سے ایک اور بے گھر فلسطینی عبدالکریم متوق گوشت کی مقامی صنعت میں کام کرتے تھے، جو عید الاضحیٰ کی چھٹی سے پہلے تیزی سے کاروبار کرتی تھی۔ اس سال، اس کا خاندان صرف چاول اور پھلیاں کھانے کے لیے مجبور ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاش میں دوبارہ کام کر سکتا۔ "یہ میرے لیے ایک مصروف موسم تھا، اس دوران میں پیسے گھر لاتا اور اپنے بچوں کے لیے کھانا، کپڑے، گڑیا دار میوے اور گوشت خریدتا۔ لیکن آج کچھ بھی نہیں بچا۔

اسرائیلی فوج کے غزہ میں حملے، 24 گھنٹوں میں مزید 34 فلسطینی شہید

غزہ (یو این آئی)

اسرائیل کی جانب سے غزہ کے مختلف علاقوں پر فضائی اور زمینی حملوں کا سلسلہ جاری ہے، غزہ میں صہیونی فورسز کی تازہ ترین کارروائیوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 34 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ غزہ کی شہری ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں دیرالبلاح سمیت مختلف علاقوں میں فضائی اور زمینی کارروائی کی گئیں، جس کے نتیجے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 34 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ کی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی جنگ میں اب تک 37 ہزار 266 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جس میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے، جب کہ اس جنگ میں 85 ہزار سے زائد فلسطینی شہید بھی ہوئے ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج رفح میں جاری آپریشن دو ہفتوں میں ختم کردے گی کیوں کہ ہماری جنگ کا دوسرا مرحلہ اپنے اختتام کو پہنچنے والا ہے، جب کہ رفح میں آپریشن کے اختتام تک اگر جنگ بندی پر رضامندی نہیں ہوئی تو اسرائیل غزہ میں کارروائیوں سے متعلق اپنا اگلا لائحہ عمل طے کرے گا۔ امریکا نے غزہ میں امداد کی راہ میں رکاوٹ بننے والے اسرائیلی شہریوں پر پابندی لگادی، بائیڈن انتظامیہ نے بتایا کہ پابندی کی زد میں آنے والے اسرائیلی شہریوں کے گروپ پر امدادی ٹرکوں کو لوٹنے اور آگ لگانے کے بھی الزامات ہیں۔ امریکا نے امدادی قافلوں کی حفاظت کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے واضح کیا کہ امدادی قافلوں کو نشانہ بنانے والی کارروائیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

غزہ کی امداد روکنے والے اسرائیلی گروپ پر امریکی پابندیاں

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے غزہ کے امدادی قافلوں پر حملہ کرنے اور امداد روکنے والے شدت پسند اسرائیلی گروپ پر پابندیاں لگا دیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکا نے ایک 'متشدد انتہا پسند' اسرائیلی گروپ پر غزہ کے لیے انسانی امداد کے قافلوں کو روکنے اور انھیں نقصان پہنچانے پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ اسرائیلی گروپ کی کارروائیوں کی وجہ سے محصور فلسطینی علاقے میں قحط کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کی جانب سے جمعہ کو جس گروپ پر پابندیاں لگائی گئی ہیں اس کا نام Tzav 9 بتایا گیا ہے، یہ گروپ غزہ میں سی بھی امداد کو داخل ہونے سے روکنے کے لیے بنایا گیا ہے، اور یہ گروپ امدادی ٹرکوں کو نہ لوٹ اور آگ لگانے کی مذموم کارروائیوں میں ملوث رہا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ غزہ میں انسانی بحران کو مزید بگڑنے سے روکنے اور قحط کے خطرے کو کم کرنے کے لیے انسانی امداد کی فراہمی بہت ضروری ہے، اور یہ اسرائیلی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسرائیل اور مغربی کنارے سے غزہ کی طرف جانے والے انسانی امدادی قافلوں کی حفاظت کو یقینی بنائے، تاہم اس ضروری انسانی امداد کو نشانہ بنانے والی تخریب کاری اور تشدد کی کارروائیوں کو برداشت نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ کئی ہفتوں سے دائیں بازو کے انتہا پسند یہودی احتجاج کر رہے ہیں اور امدادی سامان کو غزہ پہنچنے سے روکنے کے لیے سڑکیں بلاک کر رہے ہیں۔

میکسیکو: گرمی کی شدید لہر سے 125 افراد ہلاک

میکسیکو سٹی (یو این آئی) میکسیکو میں رواں سال کے آغاز سے موثر رہنے والی گرمی کی لہر سے جانی نقصان 125 ہوگیا۔ میکسیکو پریس میں شائع ہوا نے والی خبر کے مطابق ملک کی ریاستوں ویراکروز، تاماسکو، تامالیپاس، نیو لیون اور سان لوئس پوتوسی میں درجہ حرارت 45 ڈگری سے تجاوز کر گیا۔ ملک بھر میں، سال کے آغاز سے اب تک شدید گرمی سے 125 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے زیادہ تر تعلق ویراکروز سے ہے۔ گزشتہ 5 روز کے دوران شدید گرمی کے باعث 35 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور شدید گرمی کی لہر کے مزید کچھ دن تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ پیشین گوئی کے مطابق باجا کیلیفورنیا، نیوا ر سونورا کی ریاستوں میں جہاں ریکارڈ درجہ حرارت کا مشاہدہ ہوا ہے، تھرمامیٹر 4 دن تک 45 ڈگری سے اوپر دکھائی دیں گے۔ خبر میں اطلاع دی گئی ہے کہ ان اسٹروک کی وجہ سے تقریباً 2,308 افراد نے ہسپتالوں سے رجوع کیا ہے۔

ترکیہ، امریکہ کی داعش سے منسلک اسمگلنگ نیٹ ورک پر پابندیاں: امریکی محکمۂ خزانہ

واشنگٹن (ایے ایف پی) امریکی محکمۂ خزانہ نے کہا کہ امریکہ نے جمعہ کو ترکیہ کے ساتھ تحقیقات کے بعد داعش سے تعلق رکھنے والے چار افراد پر پابندیاں عائد کردیں۔ امریکی محکمۂ خزانہ نے ایک بیان میں کہا، داعش گروپ سے منسلک انسانی سمگلنگ میں ملوث ایک گروہ کے تین حامی اس پابندی کا نشانہ بنے اور ایک اور شخص جو داعش کے تربیتی کیمپ کے قیام میں ملوث ہے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق یہ افراد ترکستان اور جارجیا سمیت ممالک میں مقیم تھے اور ہم اُنہم کو ترکیہ میں داعش کے ارکان کی معاونت کی۔ محکمۂ خزانہ کے انڈر سیکرٹری برائے دہشت گردی و مالیاتی انٹیلی جنس برن نیلسن نے ایک بیان میں کہا، "ترکی کے ساتھ مربوط کارروائی دہشت گردی کے تمام خطرات بشمول (داعش) کے خلاف مادروطن کے دفاع کے لیے ہمارے مسلسل عزم کا اظہار ہے۔

نصیرات قتل عام کیلئے امدادی ٹرک کا استعمال اسرائیل کا جنگی جرم: بیواین ماہرین

غزہ (ایجنسیاں)

اقوام متحدہ کی طرف سے شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں اقوام متحدہ کے ماہرین نے اسرائیل کی طرف سے وسطی غزہ کے نصیرات کیمپ میں یرغمالیوں کی بازیابی کے لیے فوجی آپریشن کے لیے امدادی ٹرک کے استعمال کو جنگی جرم قرار دے دیا ہے۔ اپنی رپورٹ میں ماہرین نے اسرائیلی افواج کی مذمت کی جو امریکہ کی طرف سے بنائے گئے عارضی سمندری بندرگاہ سے آنے والے انسانی امداد کے ٹرک میں چھپے ہوئے تھے۔ اس ٹرک کا مقصد انسانی امداد فراہم کرنا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے آپریشن نصیرات میں استعمال کیے جانے والے حربے امدادی کارکنوں اور انتہائی ضروری انسانی امدادی ترسیل کو زیادہ خطرے میں ڈالتے ہیں اور اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں انتہائی سطح کی بربریت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ماہرین نے کہا اسرائیلی فوجیوں کا شہری لباس پہن کر وسطی غزہ میں نصیرات آپریشن کرنا قانون کے مطابق سختی سے ممنوع ہے۔ ماہرین نے مزید بتایا کہ آٹھ جون کو اسرائیلی قابض افواج، مبینہ طور پر غیر ملکی فوجیوں کی مدد سے نصیرات میں داخل ہوئیں۔ ۔۔ بے گھر افراد اور امدادی کارکنوں کے کیمپوں میں ایک انسانی ٹرک میں سوار ہوئیں۔ ان فورسز نے علاقے میں پر تشدد چھاپہ مار کارروائی کی اور لوگوں پر حملہ کیا۔ زخمی اور فضائی حملوں کے ساتھ کے ساتھ دہشت، موت اور مایوسی پھیلائی۔ رپورٹ میں نصیرات میں اسرائیلی فوجی آپریشن کو سات اکتوبر سے فلسطینی عوام کے خلاف تباہ کن اسرائیلی جارحیت میں سب سے گھناؤنا قرار دیا گیا ہے۔ ماہرین نے اسرائیلی افواج اور آبادکاروں کی طرف سے فلسطینیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے اسرائیل پر تنقیدوں کی پابندی کے مطالبے کا اعادہ کیا۔ جنیوا میں انسانی حقوق کی کونسل کی طرف سے مقرر کردہ خصوصی نمائندوں اور آزاد ماہرین کی حیثیت کو اقوام متحدہ کا ملازم نہیں سمجھا جاتا ہے اور ان کو انسانی حقوق کے حالات کا مطالعہ کرنے اور ان پر رپورٹیں جمع کرنے کی ذمہ داری دی جاتی ہے۔

ہم لبنانی حزب اللہ اور اسرائیل سے تحمل و بردباری سے کام لینے کی اپیل کرتے ہیں: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے نائب ترجمان فرحان حق نے اسرائیلی فوجیوں کے بارے میں جو جنوبی لبنان میں آگ کے پل پھینک کر آگ لگانے کی کوشش کے حوالے سے کہا ہے کہ ہم فریقین سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور کسی بھی ایسی کارروائی یا بیان سے گریز کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں جس سے کشیدگی میں اضافہ ہو۔ صحافیوں کو اپنے بیان میں حق نے اس بات پر زور دیا کہ فریقین کو تناؤ سے گریز کرنا چاہیے اور یہ بھی کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 کے مطابق سفارتی حل کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ مسترق نے کہا کہ لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری امن فورس میدان میں اپنے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہے اور کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش میں ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ اکتوبر کے بعد بہت سی اموات ہوئیں، خاندان بے گھر ہوئے اور محلے تباہ ہو گئے ہیں حق نے کہا کہ جنگ کے علاقائی پھیلاؤ کا خطرہ کافی زیادہ ہے۔

ولادیمیر پوتن نے یوکرین میں جنگ بندی کیلئے نیا فارمولہ پیش کیا

ماسکو (یو این آئی)

روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین میں جنگ بندی کے لیے نیا فارمولہ پیش کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین کا نازی صاف کرنے کے لیے نیا فارمولہ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوکرین نیٹو میں شمولیت سے انکار کرے۔ روسی صدر نے کہا یوکرین نیٹو میں شمولیت سے انکار کرے تو اس کے بعد ماسکو جنگ بندی کردے گا اور بات چیت کا آغاز کر دیا جائے گا۔ صدر پوتن نے کہا کہ جنگ بندی کے لیے یوکرین کو اپنی افواج روس سے الحاق کرنے والے یوکرینی علاقوں سے مکمل طور پر نکلنا ہوگا۔ تاہم یوکرین نے اس تجویز پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے 'بنظر جیبا' 'انتہی نیمہ' قرار دے دیا ہے۔ ولادیمیر زیلنسکی نے ایک عرصے سے کہتے آ رہے ہیں کہ یوکرین اس وقت تک ماسکو کے ساتھ بات چیت نہیں کرے گا جب تک روسی افواج کریمیا سمیت یوکرین کے تمام علاقوں کو چھوڑ نہیں دیتیں۔ یلی بی سی کے مطابق ولادیمیر پوتن کی جانب سے جنگ بندی کی یہ شرائط ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب 90 ممالک کے رہنما ہفتے کے روز سوئٹزر لینڈ میں یوکرین میں امن کی راہوں پر بات کرنے کے لیے ملاقات کرنے کی تیاری کر رہے ہیں، جس میں روس کو مدعو نہیں کیا گیا ہے۔ جمعہ کو ماسکو میں روسی سفیروں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پیوٹن نے یوکرین کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ روس کے زیر قبضہ چار علاقوں ڈونیٹسک، لوہانسک، خیرسن اور زاپوریژیا سے دست بردار ہو جائے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ یوکرین کو روسی پیش قدمی کو روکنے کے لیے نیٹو کے فوجی اتحاد میں شامل ہونے کی اپنی کوششوں سے باضابطہ طور پر دست بردار ہونا پڑے گا۔ صدر پیوٹن نے کہا "جیسے ہی کیف نے اعلان کیا کہ وہ اس طرح کے فیصلے کے لیے تیار ہے، ہماری طرف سے اسی لمحے فائر بندی اور مذاکرات شروع کرنے کا حکم فوراً عمل میں آ گیا۔

روس کی مذاکرات کی تجویز بڑی فہم نہیں: اسٹولٹن برگ

بروسیلز (یو این آئی) نیٹو کے سیکرٹری جنرل جینز اسٹولٹن برگ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کی یوکرین کے ساتھ جنگ بندی کی شرائط پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین کو اپنی افواج کو اپنی سرزمین سے نہیں بلکہ روس کو مقبوضہ یوکرین کی سرزمین سے اپنی فوجوں کا انخلا کرنے کی ضرورت ہے۔ اسٹولٹن برگ نے یہ بیان یکشنبہ کو برسلز میں نیٹو ہیڈکوارٹر میں منعقدہ وزرائے دفاع کے اجلاس کے بعد دیا۔ پوتن کے ان بیانات کے اگر یوکرین ڈونیٹسک، لوہانسک، خیرسون اور زاپوریژیا سے اپنی فوجیں واپس بلا لے اور نیٹو میں شامل ہونے کی خواہش سے باز آ جائے تو کیف کے ساتھ مذاکرات شروع ہو سکتے ہیں "کے جواب میں اسٹولٹن برگ نے کہا کہ یہ "نیک نیتی پر مبنی پیشکش نہیں ہے۔ اسٹولٹن برگ نے کہا کہ نہ کورہ شرائط کا مطلب یہ ہے کہ یوکرین "اس سے زیادہ زمین چھوڑ دے جتنا کہ روس کبھی بھی قبضہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا" یہ امن کی تجویز نہیں ہے۔ یہ مزید جارحیت اور مزید قبضے کی تجویز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک طرح سے ظاہر کرتا ہے کہ روس کا مقصد یوکرین کو کنٹرول کرنا ہے، جو کہ اس جنگ کے آغاز سے ہی روس کا مقصد رہا ہے۔ دیگر اتحادی قوتوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹو کے اتحادی یوکرین کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہیں۔

روس میں یوکرین کی گولہ باری سے 4 افراد ہلاک

ماسکو (یو این آئی) یوکرین کی گولہ باری میں روس کے بیلگرد علاقہ کے قصبہ شیبکینو میں چار افراد ہلاک اور دیگر سات زخمی ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے ہفتہ کے روز یہ اطلاع دی۔ بیلگرد کے گورنر ویاچسلاو گلادکوف نے کہا کہ گولہ باری کے نتیجے میں پانچ منزلہ رہائشی عمارت کے داخلی دروازے کو نقصان پہنچا اور تقریباً 20 اپارٹمنٹس تباہ ہو گئے۔

سعودی عرب میں 2025 کے ایشین فزکس اولمپیاڈ ایونٹ کی میزبانی کی تیاریاں شروع

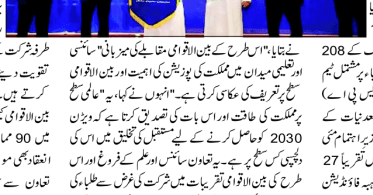

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی حکام نے باضابطہ طور پر ایشین فزکس اولمپیاڈ کا پرچم وصول کرلیا اور ایشیا کے ایک سب سے بڑے سائنسی پروگرام کے 2025 ایڈیشن کی میزبانی کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ حال ہی میں کیمرہ میں 2024 ایڈیشن کے میزبان ملائیشیا نے علامتی پرچم مملکت کے حوالے کیا۔ تین تا 10 جون 2024 تک منعقدہ مقابلے میں 50 ممالک کے 208 طلبا شامل تھے جس میں سعودی عرب کی 8 طلبا پر مشتمل ٹیم نے پانچ انعامات جیتے۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق شاہ فہد یونیورسٹی برائے پیٹرولیم و معدنیات کے تعاون سے موہبہ فاؤنڈیشن اور وزارت تعلیم کے زیر اہتمام مئی 2025 میں منعقدہ 25 ویں ایف آئی او میں تقریباً 27 ممالک حصہ لے رہے ہیں۔ سیکرٹری جنرل موہبہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر آمال بنت عبداللہ البحرا نے حوالے سے ایس پی اے نے بتایا، "اس طرح کے بین الاقوامی مقابلے کی میزبانی" سائنسی اور تعلیمی میدان میں ممالک کی پوزیشن کی اہمیت اور بین الاقوامی سطح پر تعریف کی عکاسی کرتی ہے۔" انہوں نے کہا، یہ "عالمی سطح پر مملکت کی طاقت اور اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ ویژن 2030 کو حاصل کرنے کے لیے مستقبل کی تخلیق میں اس کی دلچسپی کس سطح پر ہے۔ یہ تقریب سائنس اور علم کے فروغ اور اس طرح کی بین الاقوامی تقریبات میں شرکت کی غرض سے طلبا کی حوصلہ افزائی کے لیے مملکت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ابحراع نے مزید کہا، "یہ میزبانی مملکت میں تعلیم کے فروغ کے لیے ہونے والی کوششوں کی توثیق ہے اور یہ سائنس کے شعبے میں دوسرے ممالک کے ساتھ رابطے اور تعاون کو بڑھانے کے ایک موقع کی بھی نمائندگی کرتی ہے کیونکہ یہ تقریب پرعزم طلبا، اور ایشیا کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے لیے بھرپور تعلیمی اور دو طرفہ شرکت کے مواقع کا وعدہ کرتی ہے جو ان کے علمی تجربے کو تقویت دینے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔" سعودی عرب اس وقت اگلے ماہ ہونے والے بین الاقوامی کیمسٹری اولمپیاڈ کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے جس میں 90 ممالک شرکت کریں گے۔ بین الاقوامی مقابلے کا انعقاد بھی موہبہ نے وزارت تعلیم اور شاہ سعود یونیورسٹی کے تعاون سے سعودی بیک اسٹریز کارپوریشن کی خصوصی معاونت کے ساتھ کیا ہے۔

جی-7 ممالک کے سربراہ اجلاس کے اختتامی اعلامیہ میں اہم پیغامات

میڈرڈ (یو این آئی)

جی-7 ممالک کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں ہونے والی تمام شہری ہلاکتوں کی یکساں مذمت کرتے ہیں اور شہری ہلاکتوں بالخصوص خواتین اور بچوں کی تاہنگل قبول تعداد پر انتہائی فکر مند ہیں۔ امریکہ، جرمنی، انگلینڈ، جاپان، فرانس، کینیڈا اور اٹلی پر مشتمل جی 7 ممالک کے ممالک اور یورپی یونین کے سربراہان کی شراکت سے اطالوی شہر بورگو ایگناز یا میں منعقدہ 50 واں جی 7 سربراہی اجلاس دوسرے دن اختتامی اعلامیہ کے ساتھ اپنے انجام کو پہنچا۔ بیان میں اسرائیل کی حمایت کا اعادہ کیا گیا اور کہا گیا کہ "اسے دفاع کے حق کو استعمال کرتے ہوئے ، اسرائیل کو ہرصورت میں بین الاقوامی انسانی قانون سمیت بین الاقوامی قانون کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔ ہم تمام شہری ہلاکتوں کی یکساں مذمت کرتے ہیں اور خاص طور پر خواتین اور بچوں سمیت شہری ہلاکتوں کی تاہنگل قبول تعداد پر گہری تشویش رکھتے ہیں۔ اعلامیہ میں تمام فریقین سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ شہریوں کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔ بیان میں سب سے پہلے امریکی صدر جو بائیڈن کی طرف سے اعلان کردہ غزہ میں جنگ بندی کی تجویز کی حمایت کرنے پر زور دیا گیا۔ حماس کو اس پیشکش کو قبول کرنے اور حماس پر اثر و رسوخ رکھنے والے ممالک پر معاہدہ کو قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے والی کوششوں کی بھی تعریف کی گئی ہے۔ روس یوکرین جنگ میں یوکرین کو دی جانے والی فضائی حمایت کی تصدیق کرنے والے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ "ہم یوکرین کو فوجی، بجٹ، انسانی اور تعمیر نو کی امداد جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم یوکرین کی فوری طور پر قلیل مدتی مالیاتی ضروریات کو پورا کرنے اور اس کی طویل مدتی بحالی اور تعمیر نو کی ترجیحات میں تعاون کرنے سے متعلق ہے وابستہ ہیں۔ ایران کی جانب سے 13-14 اپریل کو اسرائیل پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ تنگیج عدن اور بحیرہ احمر میں تجارتی بحری جہازوں پر حملے بند ہونے چاہئیں۔ اعلامیہ میں یمن میں حوثیوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ تیز رحراست جہاز رانوں کو رہا کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ افریقہ کے ساحل کے علاقے میں سلامتی، دہشت گردی، تنازعات اور نقل مکانی بدستور تشویشناک ہے۔ اعلامیہ میں ساحل خطے کے ممالک سے آئینی نظام کی منظمی کے عمل کو تیز کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور اس بات پر زور دیا گیا کہ جی-7 ممالک اس سلسلے میں مدد کے لیے تیار ہیں۔

مختصر خبریں

حج سیزن کے اخراجات کا سعودی عرب حساب نہیں کرتا

مکہ مکرمہ (ایجنسیاں) سعودی عرب کے وزیر اطلاعات سلمان الدوسری نے کہا ہے کہ حجاج کرام کی خدمت سب سے اہم فرض ہے جو سعودی عرب ہر سال انجام دیتا ہے۔ سعودی حکومت اپنی تمام تر توانائیاں اور صلاحیتوں کو متحرک کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب حج سیزن پر اٹھنے والے اخراجات کا حساب نہیں لگاتا۔ ہمارا مقصد محفوظ حج موسم کو یقینی بنانا اور ضیوف الرحمان کے راحت وآرام کے ساتھ ان کے مناسک کی ادائی میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب نے جعلی حج مہمات کی تک کی کی مہم شروع کی ہے اور بغیر اجازت کے حج میں شامل ہونے والوں کو سزا دی جائے گی۔ وزیر اطلاعات سلمان الدوسری نے کہا کہ سعودی حکومت نے جدید ترین ٹیکنالوجی کو استعمال کیا ہے کہ حجاج کو آسانی اور سکون کے ساتھ اپنی رسومات انجام دینے میں مدد ملے۔ مملکت نے جو کہا اسے کر کے دکھایا۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز پولیس گھنٹے چلنے سے سرگرمیوں کی براہ راست نگرانی کرتے ہیں۔

رمافوسا دوبارہ جنوبی افریقہ کے صدر منتخب

کیپ ٹاؤن (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی حکمراں پارٹی افریقن نیشنل کانگریس (اے این سی) کے لیڈر سیرل رامافوسا کو جمعہ کے روز نو قومی اسمبلی نے اگلے پانچ سال کے لیے ملک کا صدر منتخب کرلیا۔ قومی اسمبلی کی پیش نشست کی صدارت کرنے والے چیف جسٹس ریمنڈ زونڈو نے اعلان کیا کہ رمافوسا کو صدارتی انتخاب جیتنے کے لیے 283 ووٹ حاصل ہوئے، جب کہ دوسرے نامزد امیدوار جولیس مالیما کو 44 ووٹ ملے۔ قبل ازیں جمعہ کے روز اے این سی اور مرکزی اپوزیشن پارٹی، ڈیموکریٹک الائنس (ڈی اے) نے قومی اتحادی حکومت بنانے کے لیے ایک معاہدہ کیا اور معاہدے کے تحت میں رمافوسا کو ڈی اے کی حمایت سے دوبارہ منتخب کیے جانے کی امید تھی۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق 29 مئی کو ہونے والے عام انتخابات میں، اے این سی نے قومی اسمبلی کی 400 نشستوں میں سے 159 نشستیں حاصل کیں، جو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں پہلی بار اپنی 30 سالہ واحد اکثریت کو برقرار رکھنے کے لیے درکار 50 فیصد سے بھی پیچھے گئی۔

امریکہ نے حوثیوں کے رڈار تباہ کیے

واشنگٹن (ایجنسیاں) امریکی فوج نے جمعہ کے روز کہا کہ اس نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یمن میں حوثی باغیوں کے ساتھ ریڈار، ایک ڈرون جہاز اور دو ڈرون کشتیاں تباہ کر دیئے ہیں۔ اس حملے سے دو دن قبل حوثی حملے میں ایک یونانی مالکینڈ بحری جہاز کو نقصان پہنچا اور وہ بحیرہ احمر میں انجن کی طاقت کے بغیر تیر رہا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر کہا کہ یہ ریڈار حوثیوں کے لیے سمندری جہازوں کو نشانہ بنانا اور تجارتی جہاز رانی کو خطرے میں ڈالنا ممکن بناتے ہیں۔

بحیرۂ روم میں روس اور مصر کی مشترکہ بحری فوجی مشق

ماسکو (یو این آئی) روس کے سینیگ جزیرے کے دو جنگی جہاز بحیرہ روم میں مصری بحریہ کے ساتھ مشترکہ بحری مشقوں میں حصہ لیں گے۔ روسی وزارت دفاع نے ہفتے کے روز یہ اعلان کیا۔ وزارت کے مطابق، میزائل کروز ویراگ اور فرگیٹ مارشل شاپوشنکوف سیفک فلیٹ کے جنگی جہازوں کا گروپ مصری بحریہ کے ساتھ مشترکہ مشقوں میں شامل ہونے کے لیے مصری بندرگاہ اسکندریہ کے لیے روانہ ہوگیا ہے۔ مشقوں کے دوران مصری بحریہ کی نمائندگی بحری جہاز فرگیٹ ابی این ایس الحادکر کرے گا۔ وزارت نے کہا کہ یہ مشقیں خاص شکل میں کی جائیں گی جس میں مختلف ممالک کے بحری بیڑوں کے درمیان جنگی رابطہ کاری کی تکنیکوں میں مہارت حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ سامحلاتی تربیت اور مشابداتی آپریشن مشترکہ مشقوں کے ضمن میں انجام دیے جائیں گے۔

ڈونالڈ ٹرمپ 78 برس کے ہوئے

فلوریڈا (یو این آئی)، سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کی رات اپنی سالگرہ ویسٹ پام بیچ پر اپنے حامیوں کے ایک گروپ ک